THE GOSPEL OF ST. MATTHEW, IN HINDOOSTANEE.

PRINTED FOR THE CALCUTTA AUXILIARY BIBLE SOCIETY.

Calcutta:

PRINTED BY PHILIP PEREIRA, AT THE HINDOOSTANEE PRESS.

1819.

متی کی انجیل

پہلا باب

یسوع مسیح ابن داؤد ابن ابراہیم کا نسب نامہ *

۲ ابراہیم سے اسحاق سے یعقوب پیدا ہوا یعقوب سے یہودا اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے *

۳ یہودا سے فارض وزراح تامر کے پیٹ سے فارض سے حصرون حصرون سے ارم پیدا ہوا *

۴ ارم سے عمنداب سے نحشون نحشون سے سلمون *

سلمون سے بوعز راحاب کے پیٹ سے بوعز سے عوبید روت کے پیٹ سے عوبید سے یشی

٦ ایشی سے داؤد پادشاہ داؤد پادشاہ سے سلیمان اوریا کی جورو کے بابت سے *

٧ سلیمان سے رحبعام رحبعام سے ابیا ابیا سے آسا *

٨ آسا سے یہوشافاط یہوشافاط سے یورام یورام سے عوزیا *

٩ عوزیا سے یوتام (Jotham) یوتام سے احاز (Ahaz) احاز سے حزقیا (Hezekiah) *

١٠ حزقیا سے منسا منسا سے امون امون سے یوشیا *

١١ یوشیا سے یوکانیا اور اُس کے بھائی جن روزوں میں بابل کو اُٹھہ چلے پیدا ہوئے *

١٢ بابل کو جانے کے بعد یوکانیا سے سالتائیل پیدا ہوا سالتائیل سے زوربابل *

١٣ زوربابل سے ابیود ابیود سے ایلیاقیم ایلیاقیم سے عازور *

Azor Zadok Akim

14 ۱۴ اور عازور سے زدوق سے اکیم اکیم سے ایلیہود *

Matthan Eliezer Eliud

15 ۱۵ ایلیہود سے ایلیعازر ایلیعازر سے متّن متّن سے

Jacob

یعقوب *

16 ۱۶ یعقوب سے یوسف جو مریم کا شوہر تھا پس مریم کے بیبت سے عیسی جسکو مسیح کہتے ہین پیدا ہوا *

David

17 ۱۷ پس ابراہیم سے داؤد تک چودہ پشتین ہیں اور داؤد سے اُس وقت تک کہ بابُل کو اُٹھ چلے چودہ اور اُس وقت سے بابُل کو چلے مسیح تک چودہ *

18 ۱۸ اور عیسی مسیح کا تولد اِس طرح ہوا کہ جب اُسکی ماں مریم یوسف سے منسوب ہوئی اُس سے پہلے کہ وے مقاربت کریں وہ روح قدس سے حاملہ ہو گئی *

Joseph

19 ۱۹ تب اُسکے شوہر یوسف نے چونکہ مرد عادل تھا اُسکی تشہیر نچاہکر اِرادہ کیا کہ اُسے چپکے سے چھوڑ دے *

۲۰ وہ اُن اندیشوں ہی میں تھا کہ یکایک خداوند
کے فرشتہ نے خواب میں اُس پر ظاہر ہو کے کہا کہ
ای یوسف ابن داؤد تو اپنی جورو مریم کی
مصاحبت سے حذر مت کر اسلئے کہ وہ جو اُسکے
پیٹ میں پڑا ہی سو روح قدس سے ہی *
۲۱ اور وہ بیٹا جنیگی اُس کا نام تو عیسیٰ رکھنا
اسواسطے کہ وہ اپنی اُمت کو اُنکے گناہوں سے بچاویگا *
۲۲ پس یہہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ جو جو خداوند
نے اشعیا نبی کی زبان سے کہلایا تھا پورا ہووے *
۲۳ یعنے ایک باکرہ پیٹ سے ہوگی اور ایک
بیٹا جنیگی اُسکا نام عمنوائیل ہوگا جس کا ترجمہ یہہ
ہی کہ خدا ہمارے ساتھ *
۲۴ تب یوسف سوتے سے اُٹھا اور جیسا کہ خداوند
کے فرشتہ نے فرمایا تھا ویسا ہی عمل میں لایا اور اپنی
جورو کو اپنے یہاں لے آیا *

۲۵ اور جب تک کہ وہ اپنا پہلوٹا بیٹا نجنی
اُس سے ہمبستر نہوا اور اُسکا نام عیسیٰ رکھا *

II

دوسرا باب

اور جب عیسیٰ ہیرودیس شاہ کے وقت میں بیت لحم
یہودیہ میں مُتولد ہوا چند مجوسی مشرق کی سمت
سے اورشلیم میں آکے کہنے لگے *
۲ کہ یہودیوںکا نو شاہ کہاں ہی کہ ہمنے مشرق
میں اُس کا ستارہ دیکھا ہی اور اُسکی پرستش کے
لئے آئے ہیں *
۳ تب ہیرودیس شاہ اور اُسکے ساتھہ تمام
اورشلیم کے رہنے والے یہہ سُنکر گھبرائے *
۴ اور اُسنے سب سردار کاہنوں اور اُس قوم
کے کاتبوں کو جمع کرکے اُن سے تحقیق کیا کہ مسیح کا
مولد کہاں ہی *

۵ اُنھوں نے اُس سے کہا کہ یہودیہ کے بیت لحم میں اِس لئے کہ نبی نے یوں لکھا ہی *

۶ کہ اِی یہودا کی زمین بیت لحم تو یہودا کے امیروں میں ہرگز حقیر نہیں ہی کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا جو میری قوم اسرائیل کی رعایت کریگا *

۷ تب ہیرودیس نے اُن مجوسیوں کو چپکے سے بلایا اور اُن سے تحقیق کیا کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا *

۸ پھر اُس نے اُنکو بیت لحم میں بھیجا اور کہا کہ جاکر اُس لڑکے کا احوال خوب دریافت کرو اور جب تم اُسکو پاؤ مجھہ کو خبر دو تا کہ میں بھی آکے سجدہ کروں *

۹ جس وقت اُنھوں نے پادشاہ سے یہہ بات سنی روانہ ہوئے اور وہ ستارہ جو اُنھوں نے مشرق میں دیکھا تھا

اُنکے آگے آگے چلا جاتا تھا یہاں تک کہ آیا اور جہاں وہ لڑکا تھا اُس جگہ کے اوپر ٹھہر گیا *

۱۰ تب وے اُس ستارہ کو دیکھہ کے بشدت خشوقت ہوئے *

۱۱ اور اُنھوں نے گھر میں پہنچ کر لڑکے کو اُسکی ما مریم کے ساتھہ پایا اور زمین پر گر کے اُسکی پرستش کی اور اپنی جھولیاں کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اُسکو ہدیہ گذرانا *

۱۲ پھر وے خواب میں آگاہ ہوئے کہ ہیرودیس کے پاس پھر جانا نہ چاہئے پس دوسری راہ سے اپنے مُلک کو روانہ ہوئے *

۱۳ اُنکی روانگی کے بعد خداوند کا فرشتہ یوسف کو خواب میں آکے دکھائی دیا اور کہا کہ اُٹھہ اِس لڑکے کو اور اُسکی ما کو لیکر مصر کو بھاگ جا اور وہیں رہ جب تک کہ میں تجھہ پاس خبر لاؤں کیونکہ ہیرودیس قتل کرنے کے لئے اِس لڑکے کو ڈھونڈھیگا *

۱۴ تب اُس نے اُٹھ کر لڑکے کو اور اُسکی ما کو رات ہی کو ساتھ لیا اور مصر کو روانہ ہوا *

۱۵ اور ہیرودیس کے وفات تک وہاں رہا تا کہ وہ جو خداوند نے نبی کی زبان سے کہلایا تھا کہ میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا پورا ہوے *

۱۶ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ اُن مجوسیوں نے اُس سے تمسخر کیا نہایت غصے ہوا اور لوگوں کو بھیجکر سب لڑکوں کو جو بیت لحم میں اور اُس کے سارے اطراف میں تھے کمتر از دو سالہ سے دو سالہ تک موافق اُس وقت کے کہ اُسنے اُن مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا قتل کیا *

۱۷ تب وہ جو ارمیا نبی نے کہا تھا پورا ہوا *

۱۸ کہ رامہ میں ایک آواز زاری اور رونے اور بڑے ماتم کی سنی گئی کہ راخیل اپنے لڑکوں کو روتی تھی اور ہرگز تسلی پذیر نہوتی تھی اِس لئے کہ وے موجود نہیں تھے *

۱۹ اور ہیرودیس کے مرنے کے بعد خداوند کے فرشتے نے مصر میں یوسف کو خواب میں دکھائی دیکر کہا *

۲۰ کہ اُٹھ اُس لڑکے اور اُسکی ماکو لیکر اسرائیل کی سرزمین کو جا اِس واسطے کہ جو اِس لڑکے کی جان کے خواہاں تھے سو مرگئے *

۲۱ تب وہ اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُسکی ماکے تئیں لیکر اسرائیل کی ولایت میں آیا *

۲۲ اور جب سُنا کہ ارکلاوس یہودیہ میں اپنے باپ ہیرودیس کی پادشاہت پر مسلط ہی اُسطرف جانے سے ڈرا لیکن خواب میں آگاہی پاکر جلیل کی طرف روانہ ہوا *

۲۳ پھر ایک شہر میں جس کا نام ناصرہ تھا آکر رہا تاکہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا کہ وہ ناصری کہلایگا پورا ہووے *

تیسرا باب

اور اُنھیں دنوں میں یحییٰ نے یہودیہ کے بیابان میں ظاہر ہو کے منادی کرنا شروع کیا *
۲ اور کہتا تھا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہوئی *
۳ اس لئے کہ یہہ وہ شخص ہی جس کا ذکر اشعیا نبی نے کیا کہ دشت میں ایک پکارنے والے کی آواز ہی کہ تم خدا کی راہ کو بناؤ اور اُس کے طریقوں کو درست کرو *
۴ اور یہہ یحییٰ اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنتا تھا اور چمڑے کا کمربند اپنی کمر میں باندھتا اور ٹڈی اور جنگلی شہد اُسکی خوراک تھی *
۵ تب اہال اورشلیم اور سارے یہودیہ اور اردن کے تمام اطراف کے رہنے والے اُس پاس نکل آئے *
۶ اور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے اردن میں اُسکے ہاتھوں سے اصطباغ کئے جاتے تھے *

۷ اور جب اُس نے دیکھا کہ بہت سے فریسی اور زادوقی اصطباغ پانے کے لئے چلے آتے ہیں تب اُنکو کہا کہ ای افعیوں کے بچو تمہیں غضب آیندہ سے بھاگنا کس نے سکھایا *

۸ اِسواسطے تُم وہ میوے جو توبہ کے لایق ہیں لاؤ *

۹ اور اپنے دلمیں خیال مت لاؤ کہ ہمارا باپ ابراہیم ہی کیونکہ میں تُم سے کہتا ہوں کہ خُدا قادر ہی کہ ابراہیم کے لئے ان پتھروں سے لڑکے پیدا کرے *

۱۰ اور درختوں کی جڑ پر تیشہ بالفعل رکھا گیا ہی اِسواسطے جس درخت میں کہ اچھا پھل نہیں لگتا ہی کاٹا جاتا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی *

۱۱ فی الواقع میں تُمھیں توبہ کےواسطے پانی سے اصطباغ دیتاہوں لیکن وہ جو میرے بعد آنیوالا ہی مجھ سے قوی تر ہی کہ میں اُسکی جوتیاں اُٹھانے کے لایق نہیں وہ تُمکو روح قدس اور آگ سے اصطباغ دیگا *

۱۲ اور اُس کے ہاتھہ میں ایک چھاج ہی کہ وہ اپنے کھلیان کو صاف کریگا اور اپنے گیہوؤنکو کھتے میں جمع کریگا اور بھوسی کو اُس آگ سے جو ہرگز نہیں بجھتی جلادیگا *

۱۳ پس اس وقت عیسیٰ جلیل سے اردن کے کنار پر اُسکے پاس آیا تا کہ اُس سے اصطباغ پاوے *

۱۴ تب یحیی نے اُسے منع کیا اور کہا کہ میں تجھہ سے اصطباغ پانیکا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہی *

۱۵ پھر عیسیٰ نے جواب میں اُسے کہا کہ اب اجازت دے کیونکہ ہمیں یوں مناسب ہی کہ ثواب کے سب کاموں کو پورا کریں تب اُس نے اُسے اجازت دی *

۱۶ اور عیسیٰ جب اصطباغ پاچکا فی الفور پانیسے نکل کر اوپر آیا کہ ناگاہ اُس پر آسمان کے دروازے کھل گئے اور اُس نے خدا کی روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا *

١٧ اور یکایک آسمان سے ایک آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی کہ جس سے میں راضی ہوں *

چوتھا باب

اور بعد اُسکے عیسی روح قدس کی ہدایت سے بیابان میں پہنچا تا کہ ابلیس اُس کا امتحان کرے *

٢ اور جب وہ چالیس دن رات روزہ رکھہ چکا آخر کو بھوکھا ہوا *

٣ پس امتحان کرنے والے نے اُس پاس آکر کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو کہہ کہ یے پتھر روتی بن جاویں *

٤ تب اُس نے جواب دیا اور کہا کہ لکھا ہی کہ انسان فقط روتی سے نہیں بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہہ سے نکلتی ہی جیتا ہی *

٥ تب پھر اُس وقت ابلیس اُسے شہر مقدس میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرہ پر کھڑا کیا *

۶ اور اُسسے کہا کہ اگر تو خُدا کا بیٹا ہی تو اپنے تئین نیچے گرا دے اِسواسطے کہ یوں لکھا ہی کہ وہ اپنے فرشتوں کو تیرے لئے حکم کریگا اور وے تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے تا کہ تیرا پانو پتھر پر ہرگز لگنے نہ پاوے *

۷ تب عیسیٰ نے اُسکو کہا کہ یہہ بھی لکھا ہی کہ تو اُس خُداوند کا جو تیرا خُدا ہی امتحان مت کر *

۸ پھر ابلیس اُسے ایک بڑے اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی ہر ایک مملکت اور اُن کی شوکت اُسے دکھائی *

۹ اور اُسکو کہا کہ اگر تو جھک کے مجھے سجدہ کرے تو میں یہہ سب کچھہ تجھے دوں *

۱۰ تب عیسیٰ نے اُس کو کہا کہ ای شیطان دور ہو اس لیئے کہ یہہ حکم لکھا ہی کہ تو اُس خُداوند کو جو تیرا خُدا ہی سجدہ کر اور فقط اُسی کی بندگی کر *

۱۱ تب ابلیس نے اُسکو چھوڑا اور دونہیں فرشتے آئے اور اُسکی خدمت کی *

۱۲ اور جب عیسی نے سُنا کہ یحیٰے گرفتار ہوگیا تب جلیل کو روانہ ہوا *

۱۳ اور ناصرہ کو چھوڑ کر کفر ناحُم میں جو زابلن اور نفتالیم کی سرحدون میں لب دریا واقع ہی آنکر رہا *

۱۴ تاکہ وہ جو اشعیا نبی نے کہا تھا پورا ہووے *

۱۵ کہ زابلان اور نفتالیم کی زمین یعنے جلیل عوام جو دریا کی راہ اردن کی نہر کے پار واقع ہی

۱۶ کہ اُن لوگون نے جو اندھیرے میں بیٹھے تھے بڑی روشنی دیکھی اور اُن پر جو موت کے مُلک اور سایہ میں بیٹھے تھے نور جلوہ گر ہوا *

۱۷ اور اُسی وقت سے عیسی نے منادی کرنا اور یہہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو اِسواسطے کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہی *

۱۸ اور جس وقت کہ عیسی دریای جلیل کے کنارے پر چلا جاتا تھا اُسنے دو بھائیوں کو یعنی شمعون جو پطرس کہلاتا ہی اور اُسکے بھائی اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے ہوئے دیکھا کہ وے مچھوے تھے

۱۹ تب اُسنے اُنہیں کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ میں تمہیں آدمیوں کا شکار کرنیوالا بناؤنگا *

۲۰ تب وے فی الفور جالوں کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لیئے *

۲۱ اور اُسنے وہاں سے آگے بڑھکے دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو اپنے باپ کے ساتھ کشتی پر بیٹھے ہوئے اپنے جال مرمت کرتے دیکھا اور اُنکو بلایا *

۲۲ تب وے فی الفور کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہولیئے *

۲۳ اور عیسی ساری جلیل میں پھرتا ہوا اہاں جلیل کے مجمعوں میں تعلیم دیتا اور خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سُناتا اور سارے دُکھ دردوں کو جو اُن لوگوں میں تھے دفع کرتا تھا *

۲۴ پس تمام شام میں اُسکی شہرت ہوئی اور سب بیماروں کو جو گونا گون بیماریوں اور آفتوں میں گرفتار تھے اور دیوانوں اور مصروعوں اور مفلوجوں کو اُسکے پاس لائے اور اُسنے انکو اچھا کیا *

۲۵ پس بہت سے جماعتیں جلیل اور مداین عشر اور اورشلیم اور یہودیہ اور اردن کے پار سے اُسکے پیچھے ہولیاں *

پانچواں باب

تب وہ اُن جماعتوں کو دیکھکر ایک پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب وہاں جا بیٹھا اُسکے شاگرد اُس پاس آئے *

۲ تب اُس نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُنھیں تعلیم کے طور پر کہنے لگا *

۳ نیک بخت وے ہیں جو دل کے مسکین ہیں اس لیئے کہ آسمان کی پادشاہت اُنھیں کی ہی *

۴ نیکبخت وے ہیں جو غمگین ہیں اسواسطے کہ وے تسلی کیئے جایئنگے *

۵ نیکبخت ہیں وے جو متواضع ہیں اس لیئے کہ وے زمین کے وارث ہونگے *

۶ نیکبخت ہیں وے جو راستی کے بھوکھے اور پیاسے ہیں اسواسطے کہ وے سیر ہونگے *

۷ نیکبخت ہیں وے جو رحیم ہیں اس لیئے کہ اُنپر رحم کیا جایگا *

۸ نیک بخت ہیں وے جو صاف دل ہیں کہ وے خُدا کو صاف دیکھینگے *

۹ نیک بخت ہیں وے جو صُلح کرنے والے ہیں اسواسطے کہ وے خُدا کے فرزند کہلاینگے *

۱۰ نیک بخت ہیں وے جو راستی کے واسطے ستائے جاتے ہیں اس لئے کہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہی *

۱۱ نیک بخت ہو تم جب کہ لوگ تمہیں میرے واسطے ملامت کریں اور دُکھ دیویں اور سب طرح کی بُری باتیں تمہارے حق میں کہیں اور حالانکہ وہ خود جھوٹھے ہیں *

۱۲ خوش ہو اور وجد کرو کہ تمہارا اجر آسمان پر عظیم ہی اس لیئے کہ نبیوں کو جو تم سے آگے تھے اسی طرح ستایا ہی *

۱۳ معلوم کرو کہ تم زمین کے نمک ہو اور اگر لون کا مزہ بگڑ جاوے تو وہ کس چیز سے مزہ دار کیا جاے پھر وہ کسی کام کا نہیں سواے اسکے کہ باہر پھینکا جاے اور لوگوں کے پانو تلے ملا جاوے *

۱۴ تم دُنیا کے نور ہو جو شہر کہ پہاڑ پر واقع ہوا ہی چھپ نہیں سکتا *

۱۵ اور چراغ روشن کر کے پیمانے کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو وہ سب کو جو اُس گھر میں ہیں روشنی بخشتا ہی ✱

۱۶ سو تُمھاری روشنی آدمیوں کے سامھنے ویسی ہی چمکے تا کہ وے تُمھارے اچھے کاموںکو دیکھیں اور تُمھارے باپ کی جو آسمان پر ہی ستایش کریں ✱

۱۷ ہرگز یہہ گُمان مت کرو کہ میں اس لیئے آیا ہوں کہ توریت اور نبیوں کی کتابوں کو ضایع کروں میں ضایع کرنے کو نہیں آیا بلکہ پورا کرنے کو آیا ہوں ✱

۱۸ اسواسطے کہ میں تُم سے سچ کہتا ہوں جبوقت تک کہ آسمان اور زمین زایل نہوں ایک نُقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز زایل نہوگا جب تک کہ سب مُکمّل نہووے ✱

۱۹ پس جو کوئی کہ ان چھوٹے حکموں میں سے ایک کو سست کرے اور ویسا ہی آدمیوں کو سکھاوے آسمان کی پادشاہت میں کمترین کہلایگا اور جو کوئی کہ عمل کرے اور سکھلاوے آسمان کی پادشاہت میں بڑا کہلایگا *

۲۰ کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں کہ اگر تمھاری نیکی فریسیوں اور کاتبوں کی نیکی سے زیادہ نہو تو تم آسمان کی بادشاہت میں کسی طرح سے داخل نہوگے *

۲۱ تم سن چکے ہو کہ اگلوں نے کہا ہے کہ تو خون مت کر اور جو کوئی کہ خون کریگا عدالت سے ملزم ہوگا *

۲۲ لیکن میں تمھیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے سبب غصے ہووے عدالت سے ملزم ہوگا اور

جو کوئی اپنے بھائی کو راکا کہے مجلس میں ملزم ہوگا اور جو کوئی کہے کہ تو احمق ہی آتش جہنم کا سزاوار ہوگا ٭

۲۳ پس اگر تو قربان گاہ میں اپنا ہدیہ لیجاوے اور وہان تجھے یاد آوے کہ تیرا بھائی تجھسے کچھہ قضیہ رکھتا ہی ٭

۲۴ وہان اپنے ہدیے کو قربان گاہ کے سامھنے چھوڑ کر چلا جا پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر تب آکے اپنا ہدیہ گذران ٭

۲۵ جس وقت تک کہ تو اپنے مدعی کے ساتھہ راہ میں ہی جلد اس سے موافقت کرنا ایسا نہوئے کہ مدعی تجھے قاضی کے حوالہ کرے اور قاضی تجھہ کو سرہنگ کے سپرد کردے اور تو قید میں ڈالا جاوے ٭

۲۶ میں تجھہ سے سچ کہتا ہون کہ تو وہاں سے جب تک باقی کی ایک کوڑی تک ادا نہ کرے کسی طرح نہ چھوٹیگا ٭

۲۷ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے یوں کہا گیا ہی کہ تو زنا نکر *

۲۸ لیکن میں تمھیں کہتا ہوں کہ جو کوئی شہوت سے کسی رنڈی پر نگاہ کرے اپنے دل میں وو نہیں زنا کر چکا *

۲۹ پس اگر تیری داہنی آنکھ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہو تو اُسے نکال ڈال اور پھینک دے کیونکہ تیرے عضووں میں سے ایک عضو کا نہو نا تیرے لئے اس سے بہتر ہی کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جاے *

۳۰ اور اگر تیرا داہنا ہاتھ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ہووے اُسے کاٹ ڈال اور پھینک دے کیونکہ تیرے عضووں میں سے ایک عضو کا نہو نا تیرے لئے اُس سے بہتر ہی کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جاوے *

۳۱ یہہ تو کہا گیا ہی کہ جو کوئی اپنی جورو کو طلاق دے اُسے طلاق نامہ لکھہ دیوے *

۳۲ لیکن میں تمھیں کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی جورو کو سواے حرام کاری کے کسی سبب سے طلاق دیوے اُسے زنا کرواتا ہی اور جو کوئی اُس رنڈی سے جسے طلاق دی گیئی ہی نکاح کرے زنا کرتا ہی *

۳۳ اور وہ بہی تم سُن چکے ہو جو اگلوں سے کہا گیا ہی کہ تو جہوٹہی قسم نہ کہا بلکہ اپنی قسموں پر خُداوند کے لیئے وفا کر *

۳۴ لیکن میں تُمھیں کہتا ہوں ہرگز قسم نکہانا نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خُداوند کا تخت ہی *

۳۵ اور نہ زمین کی کہ وہ اُسکے پانوکی جگہہ ہی اور نہ اور شلیم کی کیونکہ وہ بادشاہ عظیم کا شہر ہی *

۳۶ اور نہ تو اپنے سر کی قسم کہا کہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کر سکتا ہی *

۳۷ بلکہ تیری گفت گو چاہیے کہ فقط ہاں ہاں اور نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اُس سے زیادہ ہی تو شرّ سے ہوتا ہی *

۳۸ تم سُن چکے ہو جو کہا گیا ہی کہ آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور دانت کے بدلے دانت *

۳۹ لیکن میں تمسے کہتا ہوں کہ شرّ سے مُقابلہ نکرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر تماںچہ مارے تو دوسرا بھی اُسکی طرف پھیر دے *

۴۰ اور اگر کوئی چاہے کہ عدالت میں تجھہ پر داد خواہ ہو اور تیری قبا اُتارلیوے تو کُرتہ بھی اُسے دے ڈال *

۴۱ اور جو کوئی تجھے جبر سے کوس بھر لیجاوے تو اُسکے ساتھہ دو کوس چلا جا *

۴۲ جو کوئی تجھہ سے کچھہ مانگے اُسے دے اور جو کوئی تجھہ سے قرض مانگے اُس سے مُنہہ نہ موڑ *

۴۳ تم سُن چکے ہو جو کہا گیا ہی کہ تو اپنے پڑوسی سے دوستی رکھہ اور اپنے دشمن سے عداوت رکھہ *

۴۴ لیکن میں تمھیں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو
پیار کرو اور جو تم پر لعنت کریں اُن کے لئے برکت
چاہو جو تم سے عداوت کریں اُنسے نیکی کرو جو
تمھیں ستاویں اور دُکھ دیویں اُنکے لئے دُعا کرو *

۴۵ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہی فرزند
ثابت ہوؤ کیونکہ وہ اپنے آفتاب کو بدوں اور نیکوں
پر طالع کرتا ہی اور عادلوں اور ظالموں پر مینہہ برساتا ہی *

۴۶ کیونکہ اگر تم اُنہیں کو جو تمھیں دوست رکھتے
ہیں دوست رکھو تو تمھارا کیا اجر ہی کیا خراج
لینے والے یہہ نہیں کرتے *

۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بھائیونکو سلام کرو تو
اوروں سے تمھیں کیا فضیلت ہی کیا خراج لینے
والے یہہ نہیں کرتے *

۴۸ چاہئے کہ تم کامل بنو جیسا تمھارا باپ جو
آسمان پر ہی کامل ہی *

متی

چوتھا باب

۱ زینہار تم لوگون کے سامھنے خیرات

کرو اس نیّت سے کہ وے دیکھیں والا تمھارے

باپ کے پاس جو آسمان پر ہی تمھارا کُچھہ اجر

نہیں ثابت ہی *

۲ اس لئے کہ جسوقت تو خیرات کرتا ہی اپنے

سامھنے تُرہی نہ بجایا کر کہ اس طرح اہل ریا

مجمعون میں اور رستون میں بجاتے ہیں تاکہ لوگ

اُنکی ستایش کرین میں تمھسے سچ کہتاہون کہ وے

اپنا اجر پاچکے *

۳ بلکہ جب تو خیرات کیا چاہے تو اسطرح کر

کہ تیرا بایان ہاتھہ جو کُچھہ تیرا دہنا ہاتھہ کرتا ہی

نجانے *

۴ تاکہ تیری خیرات چھپی رہے اور تیرا باپ

جو پردے میں دیکھتا ہی وہ تُجھے خود آشکارا اجر دیگا

۵ اور جب تو نماز کرے ریاکاروں کے مانند مت ہو کیونکہ وے مجمعوں میں اور رستوں کے کناروں پر کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کو دوست رکھتے ہیں تاکہ لوگ اُنھیں دیکھیں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا اجر پا چکے *

۶ لیکن تو جب نماز کرے تو اپنے خلوت خانے میں جا اور اپنا دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدہ ہی دُعا مانگ اور تیرا باپ جو پردے میں دیکھتا ہی تجھے آشکارا اُسکا اجر دیگا *

۷ اور جب تُم نماز کرو تو زیادہ بک بک نہ کرو کہ اسطرح عوام کرتے ہیں کیونکہ وے یہہ گمان کرتے ہیں کہ اُن کی زیادہ گوئی سے اُن کی دُعا سُنی جایگی *

۸ پس تم اُن کے مانند مت ہو کیونکہ تمھارا باپ پیشتر اُس سے کہ تم اُس سے مانگو جانتا ہی کہ تم کن کن چیزوں کے مُحتاج ہو *

۹ اسواسطے تم نماز اِسطرح سے کرو کہ ای ہمارے باپ جو آسمان پر ہی تیرا نام مقدس رہے *

۱۰ تیری ہی بادشاہت آوے اور تیری مراد جیسی آسمان پر ہی زمین پر بھی بر آوے *

۱۱ ہمارے روزینے کی روٹی آج ہمکو بخش *

۱۲ اور جسطرح سے کہ ہم اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں تو اپنے دین ویسے ہی ہمکو بخش دے *

۱۳ اور ہمکو امتحان میں نہ ڈال بلکہ شر سے بچا کیونکہ بادشاہت اور توانائی اور جلال تا ابد تیرا ہی ہی آمین *

۱۴ اِس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے گناہ بخشو گے تمہارا باپ جو آسمان پر ہی تمھیں بھی بخشیگا *

۱۵ اور اگر تم آدمیوں کے گناہ نہ بخشو گے تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ نہ بخشیگا *

۱۶ اور جب تم روزہ رکھو ریاکاروں کی مانند ترش رو مت رہو کیونکہ وے اپنا منہہ بنانے ہیں

تا کہ لوگ اُنہیں روزہ دار جانیں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا اجر پا چکے *

۱۷ لیکن جب تو روزہ رکھے اپنے سر کو چکنا کر اور اپنے منہہ کو دھو *

۱۸ تا کہ تجھے آدمی روزہ دار نہ جانیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدہ ہی جانے اور تیرا باپ جو پردے میں دیکھتا ہی تجھے آشکارا اجر دے *

۱۹ مال اپنے واسطے زمین پر جمع مت کرو کہ وہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہی اور چور سیندھ دیتے ہیں اور چُراتے ہیں *

۲۰ بلکہ مال اپنے لئے آسمان پر جمع کرو وہاں نہ کیڑا اور نہ زنگ خراب کرتا ہی اور نہ چور وہاں کو نبھال دیتے اور نہ چُراتے ہیں *

۲۱ کیونکہ جس جگہہ تمھارا مال ہی تمھارا دل بھی وہیں لگا رہیگا *

۲۲ بدن کا چراغ آنکھہ ہی پس اگر تیری آنکھہ
صاف ہو تو تیرا سارا بدن نورانی ہوگا *

۲۳ اور اگر تیری آنکھہ مکدر ہو تیرا سارا بدن
اندھیرا ہوگا اِسلئے اگر یہہ روشنی جو تجھہ میں
ہی تاریکی بن جاے کیا بڑی تاریکی ہوگی *

اور کوئی شخص دو آقاؤں کی خدمت نہیں
کرسکتا ہی اس لئے کہ وہ یا ایک سے دشمنی رکھیگا
اور دوسرے سے دوستی یا وہ پہلے کی رفاقت کریگا
اور دوسرے سے بیزار ہوگا پس تم خدا اور ماموناً
دونوکی بندگی نہیں کرسکتے ہو *

۲۵ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں تم اپنی زیست
کے لئے فکر نکرو کہ ہم کیا کہاینگے اور ہم کیا پیئنگے اور نہ اپنے
بدن کے لئے کہ ہم کیا پہنینگے کیا جان خوراک سے بہتر
نہیں اور بدن پوشاک سے *

۲۶ ہوا کے پرندوں پر نظر کرو کہ وے بوتے نہیں اور نہ کاٹتے ہیں اور نہ کھلیان میں جمع کرتے ہیں اور تمھارا باپ جو آسمان پر ہی اُنکی پرورش کرتا ہی کیا تم اُن سے بدرجات بہتر نہیں ہو *

۲۷ تم میں سے وہ کون ہی جو فکر کرکے اپنے قدکو ایک ہاتھہ بڑھا سکے *

۲۸ پس پوشاک کا کیوں اندیشہ کرتے ہو جنگلی سوسن کے پھولوں کو دیکھو وے کیونکر بڑھتے ہیں حالانکہ نہ وے محنت کرتے ہیں اور نہ وے کاتتے ہیں *

۲۹ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان اپنی ساری شوکت میں اُن میں سے ایک کی مانند بھی ملبس نہ تھا *

۳۰ پس جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہی اور کل تنور میں جھونکی جایگی یوں پہناتا ہی کیا ای کم اعتقادو اِس میں کہ وہ تمکو پہناویگا کچھہ شک ہی *

۳۱ اِس لئے اندیشہ سے نکہو کہ ہم کیا کہاوین اور ہم کیا پین اور کیا پہنین *

۳۲ اِسواسطے کہ عوام اِن چیزون کی تلاش کرتے ہیش اور تمہارا باپ جو آسمان پر ہی جانتا ہی کہ تم اُن سب چیزون کے محتاج ہو *

۳۳ بلکہ تم خدا کی پادشاہت اور اُسکی راستی کی تلاش پہلے کرو اور اُن پر یہ سب چیزین تمہارے لئے افزود کی جائینگایں *

۳۴ پس تم کل کی فکر مت کرو کیونکہ خود کل اپنی چیزون کی آپہی فکر کریگا روز کے لئے اُسی روز کا دکہہ بس ہی *

ساتوان باب

نکتہ چینی نکرو تاکہ تمہاری نکتہ چینی نکی جاوے *

۲ کیونکہ جیسی کہ نکتہ چینی تم کروگے ویسیہی تمہاری نکتہ چینی کی جایگی اور جس پیمانے سے تم پیمایش کرتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے بہی پیمایش کی جایگی *

۳ اور تو اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہی کیوں دیکھتا ہی اور اُس شہتیر کی فکر جو تیری آنکھ میں ہی نہیں کرتا *

۴ اور کیونکر تو اپنے بھائی کو کہتا ہی کہ وہ تنکا تیری آنکھ سے لا نکال دوں باوجودیکہ تیری آنکھ میں ایک شہتیر موجود ہی *

۵ او مکار پہلے تو اُس شہتیر کو اپنی آنکھ سے نکال لے کہ تا تنکا کو اپنے بھائی کی آنکھ سے اچھی طرح سے دیکھ کر نکال سکے *

۶ جو چیز کہ پاک ہی کتوں کو مت دو اور اپنے موتی سوروں کے آگے مت پھینکو ایسا نہو کہ وے اُنھیں پامال کریں اور پھر کر تم ہیں کو پھاڑیں *

۷ مانگو تو تمھیں دیا جائیگا ڈھونڈھو تو تم پاوگے کھٹکھٹاو تو تمھارے واسطے کھولا جائیگا *

۸ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہی اُسکو ملتا ہی اور جو کوئی ڈھونڈھتا ہی پاتا ہی اور جو کوئی کھٹکھٹاتا ہی اُسکے لئے کھولا جایگا *

۹ آیا تُم میں سے کون شخص ہی کہ اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹی مانگے وہ اُس کو ایک پتھر دیوے *

۱۰ یا اگر وہ مچھلی مانگے وہ اُسے ایک سانپ دیوے *

۱۱ پس جب تُم باوجود بد ہونیکے اپنے فرزندوں کو تحفہ ہدئے دے جانتے ہو تُمھارا باپ جو آسمان پر ہی کتنا بطریق اولی تحفہ چیزیں اُنھیں دیگا جو اُس سے مانگتے ہیں *

۱۲ پس جو جو سلوک تُم چاہتے ہو کہ لوگ تُمسے کریں تُم بھی اُن سے وہی کرو کہ توریت اور تعلیم انبیا یہی ہی *

۱۳ تُم چھوٹے دروازہ سے داخل ہو کیونکہ بڑا ہی وہ دروازہ اور کشادہ ہی وہ رستہ کہ ہلاکت کو پہنچاتا ہی اور داخل ہونے والے اُسکے بہت ہیں *

١٤ کیونکہ چھوتا ہی وہ دروازہ اور تنگ ہی
وہ رستہ جو زندگانی کی طرف پہنچاتا ہی اور وے
جو اُسے پاتے ہین تھوڑے ہیں *

١٥ جھوٹھے پیغمبروں سے پرہیز کرو کہ تمھارے
پاس بھیڑوں کی لباس مین آتے ہین اور حالانکہ
باطن مین درندے بھیڑئے ہین *

١٦ تُم اُنھیں اُنکے پھلوں سے پہچانوگے کیا لوگ
کانٹوں سے انگور یا اونت کتارے سے انجیر حاصل
کرتے ہیں *

١٧ اسی طرحسے ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل
لاتا ہی اور ناکارہ درخت بُرا پھل لاتا ہی *

١٨ اچھا درخت بُرا پھل لا نہیں سکتا اور نہ بُرا
درخت اچھا پھل لا سکتا ہی *

١٩ پس جو درخت کہ اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا
جاتا اور آگ مین جلایا جاتا ہی *

۲۰ سو تم اُنہیں اُنکے پھلوں سے پہچانوگے *

۲۱ نہ ہر شخص کہ مجھے خداوند خداوند کہتا ہی آسمان کی بادشاہت میں داخل ہوگا بلکہ وہی جو میرے باپ کے ارادے کے موافق عمل کرتا ہی *

۲۲ بہتیرے مجھکو اُس دن کہینگے کہ ای خداوند ای خداوند ایا ہمنے تیرے نام سے پیغامبری نہیں کی اور تیرے نام سے دیونکو نہیں بھگایا اور تیرے نام سے بہت سی کراماتیں ظاہر نہیں کیاں *

۲۳ پھر اُس وقت میں اُن سے صاف کہونگا کہ میں تمسے کبھی واقف نہ تھا ای بدکارو میرے پاس سے دور ہو *

۲۴ پس جو کوئی میری باتیں سنتا ہی اور اُن پر عمل کرتا ہی میں اُسے ایک دانشمند سے تشبیہ دیتا ہوں جسنے کہ ایک چٹان پر اپنا گھر بنایا *

۲۵ اور میہہ برسا اور سیلاب آئے اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر صدمہ بھی پہنچایا پر وہ نہ گرا کیونکہ بنیاد اسکی پتھر پر تھی *

۲۶ اور جو کوئی میری باتیں سنتا ہی مگر اُن پر عمل نہیں کرتا ایک مرد بے وقوف سے تشبیہہ دیا جایگا جس نے اپنا گھر ریتی پر بنایا *

۲۷ اور میہہ برسا اور سیلاب آئے اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر صدمہ پہنچایا پس وہ گر پڑا اور اُس کا گرنا عظیم ہوا *

۲۸ ہر گاہ عیسی یہہ کلام کر چکا وے جماعتیں اُس کی تعلیم سے دنگ ہوگئیں کیونکہ وہ اُن کو نہ کاتبوں کی طرح بلکہ اہلِ اقتدار کے مانند تعلیم کرتا تھا *

آٹھواں باب

جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا بہت سی جماعتیں اُس کے پیچھے ہو لیاں *

۲ اور ناگاه ایک کوڑھی نے آکر اُسے سجده کیا اور کہا کہ ای خُداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہی *

۳ تب عیسیٰ نے اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسکو چھوا اور کہا کہ میں تو چاہتا ہوں تو پاک ہو جا پس وونہیں اُس کا کوڑھ صاف جاتا رہا *

۴ پھر عیسیٰ نے اُسے کہا کہ خبردار کسی سے مت کہنا پر جا اور اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور ہدیہ جو موسیٰ نے مُقرّر کیا ہی دے تا کہ اُن پر اُس کا ثبوت ہو *

۵ اور جب عیسیٰ کفرناحُم میں داخل ہوا ایک جمعدار نے پاس آکے اُس کی منّت کی *

۶ اور کہا کہ ای خداوند میرا چھوکرا گھر میں فالج کی بیماری سے نہایت عذاب میں ہی *

۷ تب عیسیٰ نے اُس کو کہا کہ میں آکر اُسے اچھا کرونگا *

۸ تب جمعدار نے جواب دیا کہ ای خداوند میں اِس لایق نہیں ہوں کہ تو میری چھت تلے آوے لیکن صرف زبان سے کہہ کہ میرا چھوکرا چنگا ہو جائیگا *

۹ کیونکہ میں بھی ایک آدمی ہوں جو دوسرے کے زیرِ حکم ہوں اور سپاہی میرے حکم کے تابع ہیں پس میں ایک کو کہتا ہوں کہ جا وہ جاتا ہی اور دوسرے کو کہ آ وہ آتا ہی اور اپنے خادم کو کہ یہہ کام کر پس وہ کرتا ہی *

۱۰ تب عیسیٰ نے سُن کر تعجب کیا اور اُنسے کہ جو اُسکے پیچھے تھے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے ایسا بڑا اعتقاد بنی اسرائیل میں نہ پایا *

۱۱ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے مشرق اور مغرب سے آوینگے اور ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے ساتھہ آسمان کی بادشاہت میں بیٹھینگے *

۱۲ پر اِس بادشاہت کے لڑکے باہر اندھیرے میں ڈالے جاینگے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا *

۱۳ اور عیسی نے اُس جمعدار سے کہا کہ جا اور
جیسا کہ تو نے اعتقاد کیا ہی تیرے واسطے ویسا ہی
کچھ ہوگا پس اُس کا چھوکرا بس اُسی گھڑی چنگا ہوا *
۱۴ اور عیسی نے پطرس کے گھر میں آ کر دیکھا کہ
اُسکی ساس پڑی ہوئی تپ سے بیقرار ہی *
۱۵ تب اُسنے اُسکے ہاتھ کو چھوا اور تپ نے
اُسے چھوڑ دیا پھر اُسنے اُٹھکے اُنکی خدمت
کی *
۱۶ جب شام ہوئی اُسکے پاس بہت سے دیوانوں کو
لائے اور اُسنے بات سے پلید روحوں کو دور
کیا اور بیماروں کو چنگا کیا *
۱۷ تا کہ وہ جو اشعیا نبی نے کہا تھا کہ اُسنے تو
ہماری سستیاں لے لیاں اور بیماریاں اُٹھائیاں
پورا ہوئے *
۱۸ اور جب عیسی نے بہت سی جماعتیں اپنے گرد
دیکھیں اُسنے حکم کیا کہ پار جاویں *

۱۹ اور ایک کاتب نے آکر اُس سے کہا کہ ای مُعلّم جہاں کہیں تو جاے میں تیرے پیچھے چلونگا *

۲۰ تب عیسیٰ نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے لئے ماندیں اور ہوا کے پرندوں کے لئے بسیرے مکان ہیں پر ابن آدم کے لئے جاگہہ نہیں جہاں اپنا سر دھرے *

۲۱ اور دوسرے نے اُس کے شاگردوں میں سے اُس سے کہا ای خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جاؤں اور اپنے باپ کو دفن کروں *

۲۲ لیکن عیسیٰ نے اُس سے کہا کہ میرے پیچھے چل اور جانے دے تاکہ مردے اپنے مردوں کو گاڑیں *

۲۳ اور جب وہ ایک کشتی پر چڑھا اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے *

۲۴ اور دیکھو کہ دریا میں اسی شدت کا طوفان ہوا کہ کشتی موجوں سے چھپ گئی تھی اور وہ نیند میں تھا *

۲۵ تب اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُسے اُٹھایا اور کہا کہ ای خُداوند ہم کو بچا ہم تباہ ہوتے ہیں *

۲۶ اُس نے اُنھیں کہا ای کم اعتقادو تُم کیون خوفناک ہو پھر اُس نے اُٹھہ کے ہواوں اور دریا کو ڈانٹا تب بڑا امن ہو گیا *

۲۷ اور لوگ مُتعجب ہو کے کہنے لگے کہ یہہ کس طرح کا آدمی ہی کہ ہوائیں اور دریا بھی اُس کے کہنے میں ہیں *

۲۸ اور جب وہ پار جرجسیین کے مُلک میں پُہنچا دو دیوانے گورستان سے نکلتے ہوئے کہ ایسے تُند تھے کہ اُس رستے سے کوئی گذر نہ سکتا تھا اُسکو ملے *

۲۹ اور اُنھوں نے چلا کے کہا ای خُدا کے بیٹے عیسیٰ ہمیں تجھہ سے کیا کام کیا تو یہاں اِسلئے آیا ہی کہ وقت سے آگے ہم کو ستاوے *

۳۰ اور اُن سے دور سوروں کا ایک بڑا گلہ چرتا تھا *

۳۱ چنانچہ دیووں نے اُس کی منت کر کے کہا اگر تو ہمکو دور کرتا ہی تو ہمیں رخصت دے کہ ہم اُن سوروں کے گلہ پر جاویں *

۳۲ تب اُس نے اُنھیں کہا کہ جاؤ اور وے نکل کر اُن سوروں کے گلہ پر گئے اور اُن سوروں کا سارا گلہ کرارے پر سے جھٹ دریا میں جا گرا اور پانی میں ڈوب کر مر گیا *

۳۳ تب چرواہے بھاگے اور شہر میں جا کر سب ماجرا اور اُن دیوانوں کا احوال بیان کیا *

۳۴ تب وہ سارا شہر عیسیٰ کی مُلاقات کو نکلا اور جب اُنھوں نے اُس کو دیکھا تو منت کی کہ اُنکی سرحد سے باہر جاے *

نواں باب

وہ پھر کشتی پر چڑھ کے پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا*

۲ اور ایک مفلوج کو بستر پر ڈال کے اُسکے پاس لائے اور عیسی نے اُنکا اعتقاد دیکھہ کر اُس مفلوج کو کہا کہ ای فرزند خاطر جمع رکھہ کہ تیرے گناہ بخشے گئے*

۳ تب بعضے کاتبوں نے اپنے دل میں کہا کہ یہہ کفر بکتا ہی*

۴ تو عیسی نے اُنکے گمانوں کو دریافت کر کے کہا کہ کیوں تم اپنے دل میں بد گمانی کرتے ہو*

۵ اِس لئے کہ کیا بہت آسان ہی یہہ کہنا کہ تیرے گناہ بخشے گئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل*

۶ لیکن تا کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہوں کے بخشنے کا اختیار ہی اُس نے اُس مفلوج کو کہا کہ اُٹھہ اپنا بستر اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا*

۷ پس وہ اُٹھہ کر اپنے گھر چلا گیا *

۸ اور جماعتیں یہہ دیکھکر حیران ہوئیں اور خُدا کی تعریف کی کہ اُس نے ایسی قُدرت انسان کو بخشی ہی *

۹ اور جب عیسیٰ وہاں سے آگے بڑھا اُس نے ایک شخص خراج گاہ پر بیٹھا ہوا دیکھا جس کا نام متّی تھا تب اُسے کہا کہ میرے پیچھے چل وہ اُٹھہ کر اُس کے پیچھے ہو لیا *

۱۰ اور اتفاقاً جب وہ گھر میں کھانے بیٹھا بہُت سے خراج لینے والے اور گُنہگار آ کر عیسیٰ کے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھہ بیٹھہ گئے *

۱۱ تب فریسیوں نے یہہ دیکھہ کر اُس کے شاگردوں کو کہا کہ تُمھارا مُعلّم خراج لینے والوں اور گُنہگاروں کے ساتھہ کیوں کھاتا ہی *

۱۲ عیسیٰ نے سُنکر اُنکو کہا وے جو تندرست ہیں طبیب کے مُحتاج نہیں مگر وے جو بیمار ہیں *

۱۳ لیکن تم جا کر اس کے معنے دریافت کرو کہ میں رحم کو نہ قربانی کو چاہتا ہوں کہ میں نیکوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہوں *

۱۴ اُسوقت یحیی کے شاگردوں نے آکر اُس کو کہا کیونکہ ہم اور فریسی اکثر روزہ رکھتے ہیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے *

۱۵ تب عیسیٰ نے اُنھیں کہا کہ آیا براتی جب تک کہ دولہا اُنکے ساتھ ہی ماتم کر سکتے ہیں لیکن وے دن آوینگے کہ جب دولہا اُنسے جدا کیا جائگا تب وے روزہ رکھینگے *

۱۶ ہرگز کوئی پُرانی پوشاک میں کورے تھان کے ٹکڑے کا پیوند نہیں کرتا کیونکہ وہ ٹکڑا جسکا پیوند کیا گیا اُس پوشاک سے کچھہ کھینچ لیتا ہی اور بدتر دریدگی پیدا ہوتی ہی *

۱۷ اور لوگ نئی شراب کو پُرانی مشکوں میں نہیں رکھتے نہیں تو مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور شراب

بہہ جاتی ہی اور مشکیں ضایع ہوتی ہیں بلکہ نئی شراب کو نئی مشکوں میں بھرتے ہیں کہ وے دونو بے خطر ہیں *

۱۸ جسدم وہ اُنسے یہہ کلام کرتا تھا ناگاہ ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا کہ میری بیٹی ابھی مرگئی تو آکر اپنا ہاتھ اُس پر دھرکہ وہ جی اُٹھیگی *

۱۹ تب عیسیٰ اُٹھہ کر اُس کے پیچھے چلا اور اُس کے شاگرد بھی اُسکے ساتھہ گئے *

۲۰ اور وہیں ایک رنڈی نے جسکا بارہ برس سے لوہو جاری تھا اُس کے پیچھے سے آکر اُس کے جامے کے دامن کو چھوا *

۲۱ اور اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر میں خالی اُس کے پیراہن کو چھوؤں میں تندرست ہوجاؤنگی *

۲۲ تب عیسی نے پیچھے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا کہ ای بیٹی خاطر جمع رکھ کہ تیرے اعتقاد نے تجھے چنگا کیا اور وہ رنڈی بس اُسی گھڑی چنگی ہوئی *

۲۳ اور جب عیسی اُس سردار کے گھر پہنچا اور نوحہ گروں اور ہنگامہ سازوں کو دیکھا *

۲۴ اُنکو کہا کہ کنارے ہو یہہ لڑکی مر نہیں گئی نیند میں ہی تب وے اُس پر ہنسے *

۲۵ اور جب وے لوگ باہر نکالے گئے اُس نے اندر جا کر اُس کا ہاتھہ پکڑا اور وہ لڑکی اُٹھی *

۲۶ تب اُسکی شہرت اُس سب سرزمین میں مچی *

۲۷ اور جب عیسی وہانسے روانہ ہوا دو اندھے اُسکے پیچھے پکارتے ہوئے آئے اور کہنے لگے کہ ای داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر *

۲۸ اور جب وہ گھر میں پہنچا وے اندھے اُسکے پاس آئے عیسی نے اُنھیں کہا آیا تمھیں اعتقاد ہی کہ میں یہہ کام کر سکتا ہوں وے بولے ہاں ای خداوند *

۲۹ تب اُس نے اُنکی آنکھوں کو چھوا اور کہا کہ جیسا تمھارا اعتقاد ہی تمھارے واسطے ویسا ہی ہو *

۳۰ تب اُنکی آنکھیں کھُل گئیں اور عیسی نے تاکید کرکے اُن سے کہا کہ دیکھیو کوئی نجانے *

۳۱ پر اُنھوں نے جاکے اُس ساری ولایت میں اُس کی شہرت دی *

۳۲ اور وے جب باہر گئے لوگ ایک گنگ دیوانے آدمی کو اُس پاس لائے *

۳۳ اور جب وہ دیو دور کیا گیا وہ گنگ بولا اور جماعتیں حیران ہوکر کہنے لگیں کہ ایسا کبھی بنی اسرائیل میں نہ دیکھا تھا *

۳۴ مگر فریسیوں نے کہا کہ وہ دیووں کے سردار کی کمک سے دیووں کو نکالتا ہی *

۳۵ اور عیسی اُن سب شہروں اور گانووں میں اُن کے مجمعوں میں تعلیم کرتا اور اُس بادشاہت

کی خوشخبری دینا اور اُن لوگوں کے ہر ایک درد اور دُکھ دور کرنا پھرا *

۳۶ اور جب اُسنے جماعتوں کو دیکھا اُسنے اُن پر رحم آیا کیونکہ وے اُن بھیڑوں کی مانند کہ جنکے چوپان نہوں عاجز اور متفرّق تھیں *

۳۷ تب اُسنے اپنے شاگردون سے کہا کہ فی الحقیقت پکی ہوئی زراعت تو بہت ہی لیکن مزدور کم ہیں *

۳۸ اِس لئے تُم زراعت کے مالک سے چاہو کہ وہ اپنی زراعت کے واسطے مزدور بھیج دے *

10

دسوان باب

۱ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلا کر اُنھیں قدرت بخشی تاکہ پلید روحوں کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر قسم کے آزار سے شفا بخشیں *

۲ اور بارہ حواریوں کے نام یہہ ہیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہی اور اُس کا بھائی اندریاس اور زبدیکا بیٹا یعقوب اور اُس کا بھائی یوحنا *

۳ اور فیلبوس اور برطولما اور طامس اور خراج لینے والا متی اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبی جسکا لقب طدی تھا *

۴ اور شمعون کنعانی اور یہودا اسکریوطی جس نے اُسے پکڑوا دیا *

۵ عیسی نے اُن بارہوں کو حکم کر کے بھیجا اور کہا کہ تُم عوام کی طرف نجانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا *

۶ بلکہ بتخصیص اسرائیل کے گھر کی گمراہ گوسپندوں کی طرف جاؤ *

۷ اور تُم چلتے ہوئے خبر دو اور کہو کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہوئی *

۸ بیمارونکو چنگا کرو کوڑھیونکو اچھا کرو مُردونکو جلاوٴ دیوؤن کو دور کرو تُم نے مُفت پایاہی مُفت دو *
۹ سونا اور روپا اور تانبا اپنی کمرون کے لئے مُہیّا نہ کرو *
۱۰ اور نہ انبان سفر کے لئے اور نہ دو قبائین اور نہ جوتی اور نہ لاٹھی اِس لئے کہ مزدور اپنی خوراک کا مستحق ہی *
۱۱ اور جس شہر یا گانو میں تُم جاوٴ تفحّص کرو کہ لایق وہاں کون ہی اور جب تک وہان سے جاوٴ وہیں رہو *
۱۲ اور جب تُم کسی گھر میں جاوٴ اُسے سلام کرو *
۱۳ اور اگر وہ گھر لایق ہی تُمھارا سلام اُسے پہونچیگا اور اگر نالایق ہی تُمھارا سلام تُمھیں پر پھر آویگا *
۱۴ اور جو کوئی تمھارا پاس نہ کرے اور تُمھاری باتیں نہ سنے جب تُم اُس گھر یا اُس شہر سے کوچ کرو اپنے پانو کی گرد جھاڑو *

۱۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم اور عامورا کی زمین کے لئے اُس شہر کی نسبت سے زیادہ آسانی ہوگی *

۱۶ خبردار ہو میں تمھیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں پس تم جیسے سانپ ہُشیار اور جیسے کبوتر بے بد ہو *

۱۷ مگر لوگوں سے ہُشیار رہو کیونکہ وے تمکو کچہریوں میں پکڑوائینگے اور وے تم کو اپنے مجمعوں میں دُرّے مارینگے *

۱۸ اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاہوں کے آگے حاضر کئے جاؤگے تاکہ اُن پر اور عوام کے لوگوں پر گواہی ہووے

۱۹ لیکن جب وے تمھیں پکڑوائیں تم فکر نکرنا کہ ہم کیونکر کہیں یا کیا کہیں اس لئے کہ اُسی گھڑی تمھیں اُن باتوں کی جو تم کہوگے آگاہی دی جایگی *

۲۰ کیونکہ یہہ تُم نہیں جو کہتے ہو بلکہ تُمھارے باپ کی روح ہی جو تُم میں کہتی ہی *

۲۱ اور بہائی بہائی کو اور باپ فرزند کو قتل کے لئے پکڑوائیگا اور لڑکے اپنے ماباپ کا مُقابلہ کرینگے اور اُنھیں ہلاک کروائینگے *

۲۲ اور میرے نام کے واسطے سب تُم سے دشمنی کرینگے پر جو کوئی کہ آخر تک صبر کریگا نجات پاویگا *

۲۳ اور جب وے تُمھیں ایک شہر میں ستاویں تُم دوسرے شہر کو بہاگ جاؤ میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ تُم اسرائیل کی بستیوں میں درو بست نہ پہروگے جب تک کہ ابن آدم نہ آلے *

۲۴ شاگرد اُستاد پر اور خادم مخدوم سے بالا نہیں *

۲۵ بس ہی کہ شاگرد اپنے اُستاد کی مانند اور خادم مخدوم کی برابر ہو اور جب کہ اُنھوں نے صاحب

خانہ کا نام باعلزبول رکھا ہی کتنا کچھ زیادہ گھرانے کے لوگونکا نام دھرینگے *

۲٦ پس تم اُن سے مت ڈرو کیونکہ ایسی کوئی چیز پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہو اور مخفی جو جانی نجاے *

۲۷ جو کچھ کہ میں تمھیں اندھیرے میں کہتا ہوں تم اُسے اُجالے میں کہو اور جو کچھ کہ تمھارے کان میں کہا جاے کوٹھون پر برملا کہو *

۲۸ اور اُن سے جو بدن کو مارتے ہیں اور جان کو مار نہیں سکتے نڈرو بلکہ مخصوص اُسی سے ڈرو جو قادر ہی کہ جان اور تن دونو کو جہنّم میں ہلاک کرے *

۲۹ کیا ادھیلے کو دو چڑیان نہیں بکتیں اور اُن میں سے ایک بھی تمھارے باپ کے بے اطلاع زمین پر نہیں گرتی *

۳۰ اور تمہارے سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں *

۳۱ پس تم مت ڈرو کیونکہ تم بہت سی چڑیوں سے افضل ہو *

۳۲ پس جو کوئی کہ لوگوں کے آگے میرا مُقِر ہو گا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اُسکا مُقِر ہونگا *

۳۳ اور جو کوئی کہ لوگوں کے آگے میرا مُنکر ہو گا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ہی اُسکا مُنکر ہونگا *

۳۴ یہہ گمان نکرو کہ میں زمین پر ملاپ کروانے آیا ہوں ملاپ کروانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہوں *

۳۵ میں اِس لئے آیا ہوں کہ مرد کو اُس کے باپ سے اور بیٹی کو اُس کی ما سے اور بہو کو اُسکی کہاس سے جُدا کروں *

۳۶ اور انسان کے دشمن اُسیکے کُنبے کے لوگ ہونگے*

۳۷ جو کوئی کہ باپ یا ما کو مجھ سے زیادہ پیار کرتا ہی وہ میرے لایق نہیں اور جو کوئی کہ بیٹا بیٹی کو مجھ سے زیادہ چاہتا ہی میرے لایق نہیں*

۳۸ اور جو کوئی کہ اپنی صلیب نہ اُٹھاوے اور میری پیروی کرے میرے لایق نہیں*

۳۹ جو کوئی کہ اپنی جانکو بچاتا ہی اُسے گنوائیگا اور جو کہ میرے واسطے اپنی جان گنواتا ہی اُسے پائیگا*

۴۰ جو کوئی تمھارا پاس کرے میرا پاس کرتا ہی اور جو میرا پاس کرتا ہی اُس کا کہ جس نے مجھے بھیجا پاس کرتا ہی*

۴۱ جو کوئی کہ نبی کے نام سے نبی کا پاس کرے نبی کا اجر پائیگا اور جو کوئی کہ راست باز کے نام سے راستباز کا پاس کرے راستباز کا اجر پائیگا*

۴۲ اور جو کوئی کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک کو شاگرد کے نام پر فقط ایک پیالا ٹھنڈا پانی پلا دیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنے اجر سے محروم نہ رہیگا *

گیارہواں باب

اور جب عیسیٰ اپنے بارہ شاگردوں کو حکم کر چکا تب وہاں سے روانہ ہوا تا کہ اُنکی بستیوں میں تعلیم اور منادی کرے *

۲ یحییٰ نے قیدخانہ میں مسیح کے کاموں کا بیان سُن کے اپنے شاگردوں میں سے دو کے تئیں بھیجکر *

۳ اُس سے پُچھوایا کہ آیا وہ جو آنیوالا تھا تو ہی یا کہ ہم دوسرے کی راہ تکیں *

۴ عیسیٰ نے اُنھیں جواب دیا اور کہا جاؤ اور جو جو کُچھ کہ تم سُنتے اور دیکھتے ہو یحییٰ کو سناؤ *

۵ کہ اندھے بینا ہوتے ہیں اور لنگڑے چلتے ہیں اور کوڑھی اچھے ہوتے ہیں اور بہرے سُنتے ہیں۔

مُردے جی اُٹھتے ہیں اور مفلسوں کو خوش خبری دی جاتی ہی *

٦ اور نیک بخت وہ ہی جو میرے باعث سے ٹھوکر نکھاوے *

٧ اور جب وے روانہ ہونے لگے عیسی یحییا کے حق میں اُن جماعتوں سے کہنے لگا کہ تُم بیابان میں کیا دیکھنے کو گئے کیا ایک سرکنڈا ہوا سے ہلتا ہوا *

٨ پھر تُم کیا دیکھنے کو باہر نکلے کیا ایک شخص مہین پوشاک پہنے ہوئے دیکھو وے جو مہین پوشاک سے مُلبس ہوتے ہیں بادشاہوں کے محلوں میں موجود ہیں *

٩ پھر تُم کیا دیکھنے کو باہر نکلے کیا ایک نبی ہاں میں تُم سے کہتا ہوں بلکہ ایک شخص نبی سے بہتر *

١٠ اِس لئے کہ جسکی بابت لکھا ہی کہ دیکھو میں

اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں جو راہ کو تیرے آگے درست کریگا وہی ہی *

۱۱ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن کے درمیان جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں ایک بھی یحیاے اصطباغی سے بزرگ نہ اُٹھا لیکن جو کہ آسمان کی بادشاہت میں حقیر ہی اُس سے بزرگ ہی *

۱۲ اور آسمان کی بادشاہت یحیاے اصطباغی کے وقت سے اب تک جبر اُٹھایا کرتی ہی اور دلاور آدمی اُس کے تئیں زور سے قبضہ میں لاتے ہیں *

۱۳ اور سب نبیوں اور توریت نے یحیی تک آگے کی خبر دی ہی *

۱۴ اور اگر تم قبول کیا چاہو تو ایلیاس جو آنیوالا تھا یہی ہی *

۱۵ جس کسی کے کان سُننے کے لئے ہوں سُنے *

۱۶ اور میں اِس عصر کے لوگوں کو کس سے تشبیہہ دوں جیسے اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھہ کر اپنے یاروں کو پُکار کے *

۱۷ کہتے ہیں کہ ہم تُمھارے لئے بانسلی بجایا کئے اور تُم نہ ناچے ہم تُمھارے لئے ماتم کرتے رہے اور تُم نے نالے نہ کئے *

۱۸ کیونکہ یحیی نہ کھانیوالا اور نہ پینیوالا آیا اور وے کہتے ہیں کہ اُس کے ساتھہ ایک دیو ہی *

۱۹ ابن آدم کھاتا اور پیتا آیا اور کہتے ہیں کہ دیکھو ایک بڑا خورندہ اور شرابی خراج لینے والوں اور گنہگاروں کا یار پر حکمت اپنے لڑکوں سے تصدیق کی گئی ہی *

۲۰ پھر وہ اُن شہروں کو جنھوں میں اُسکے بہت سے معجزے ظاہر ہوئے تھے ملامت کرنے لگا کیونکہ اُنھوں نے توبہ نکی تھی *

۲۱ کہ ای کورزین تجھ پر واویلا ای بیت صیدا تجھ پر واویلا ہی اِس لئے کہ اگر یہ معجزے جو تم میں دکھائے گئے صور اور صیدا میں دکھائے جاتے تو وے ثاٹ پہن کر اور راکھ ملکر کبکے توبہ کر چکتے *

۲۲ پر میں تمھیں کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کے لئے تمھاری نسبت سے زیادہ آسانی ہو گی *

۲۳ اور ای کفر ناحم تو جو آسمان تک بلند ہوئی ہی عدم میں اُتاری جایگی کیونکہ اگر یہ معجزے جو تجھ میں دکھائے گئے سدوم میں دکھائے جاتے تو آج تک قایم رہتے *

۲۴ پر تجھے میں کہتا ہوں کہ عدالت کے دن زمین سدوم کے لئے تیری نسبت سے زیادہ آسانی ہو گی *

۲۵ اُسی وقت عیسی پھر کہنے لگا کہ ای باپ آسمان اور زمین کے مالک میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تونے

ان چیزوں کو حکیموں اور داناؤں سے چھپایا اور لڑکوں پر کھولا ٭

۲۶ ہاں ای باپ ایسا ہونے میں تیری رضامندی تھی ٭

۲۷ سب چیزیں میرے باپ نے میرے حوالہ کیاں ہیں اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا مگر وہی باپ اور نہ کوئی باپ کو جانتا ہی مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہے ٭

۲۸ ای سب لوگو جو فرو ماندہ اور زیر بار ہو ادھر میرے پاس آؤ کہ میں تمھیں آرام دونگا ٭

۲۹ میرا جُوا اپنے اُوپر لے لو اور مُجھ سے سیکھو کہ میں فروتن اور دل سے خاکسار ہوں اور تم اپنے جیون میں آرام پاؤ گے ٭

۳۰ کہ میرا جُوا مُلایم اور میرا بوجھ ہلکا ہی ٭

12

بارہوان باب

اُسوقت عیسیٰ سبت کے دن کھیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد بھوکے تھے وے بالیں توڑ توڑ کھانے لگے *

۲ تب فریسیوں نے دیکھکر اُسکو کہا کہ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام جو سبت کو کرنا روا نہیں کرتے ہیں *

۳ تب اُس نے اُنھیں کہا کہ آیا تم نے نہیں پڑھا کہ داؤد نے جب وہ بھوکا تھا اور اُنھوں نے جو اُس کے ساتھ تھے کیا کیا *

۴ وہ کیونکر خدا کے گھر میں داخل ہوا اور نذر کی روٹیاں جنھیں کھانا اُس کو اور اُس کے ساتھ والوں کو فقط کاہنوں کے سوای روا نہ تھا کھا گیا *

۵ اور کیا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے روز ہیکل میں کیونکر سبت کی حرمت نہیں کرتے اور وے بے گناہ ہیں *

۶ پر میں تم سے کہتا ہوں کہ اِس جگہہ ایک شخص ہیکل سے بزرگ تر موجود ہی *

۷ سو اگر تم اُس بات کو جانتے کہ میں رحم کو نہ کہ قربانی کو چاہتا ہوں تو تم بے گناہوں کو گنہگار نہ ٹھہراتے *

۸ کیونکہ ابن آدم سبت کا بھی خُداوند ہی *

۹ پھر وہاں سے روانہ ہو کر اُن کے مجمع میں گیا *

۱۰ اور وہاں ایک شخص تھا جس کا ہاتھ خُشک ہو گیا تھا تب اُنھوں نے اُس کے مدعی ہونے کو اُس سے یوں کہکے پوچھا کہ آیا سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی *

۱۱ اُس نے اُنسے کہا کہ تم میں کون ایسا آدمی ہی کہ ایک بھیڑ کا مالک ہو اور اگر وہ سبت کے روز گڑھے میں گرے تو وہ اُسے پکڑ کے باہر نہ نکالے *

۱۲ اور آدمی بھیڑ سے کتنا بہتر ہی اس لئے سبت کے دن نیکی کرنا روا ہی *

۱۳ پھر اُس نے اُس شخص کو کہا کہ اپنا ہاتھ لنبا کر اور اُس نے لنبا کیا اور اُس کا ہاتھ جیسا کہ دوسرا تھا چنگا ہو گیا *

۱۴ تب فریسیون نے باہر جا کر مشورت کی کہ اُسے کیونکر ہلاک کریں *

۱۵ پر عیسی یہہ جان کر وہانسے روانہ ہوا اور بہُت سی جماعتیں اُس کے پیچھے ہولیان اور اُس نے سبکو چنگا کیا *

۱۶ اور اُنکو تاکید سے کہا کہ مجھے مشہور نکرنا *

۱۷ تا کہ اشعیا نبی کی زبانی جو کہا گیا تھا پورا ہووے *

۱۸ کہ دیکھو میرا خادم جسے میں نے اختیار کیا ہی اور میرا محبوب جس سے میری روح راضی ہی

میں اپنی روح کو اُس میں دونگا اور وہ عوام کے
حق میں عدالت ظاہر کریگا *

۱۹ اور وہ جھگڑا اور غوغا نہیں کریگا اور رستوں
میں کوئی اُسکی آواز نہ سُنیگا *

۲۰ وہ جب تک کہ عدالت زور شور سے نکھرے
مسلے ہوئے سرکنڈے کو بھی نہ توڑیگا اور بتی
کو جس سے دھواں اُٹھتا ہو نہیں بجھائیگا *

۲۱ اور اُس کا نام عوام کی اُمید گاہ ہوگا *

۲۲ اُس وقت اُس پاس ایک اندھے گُنگے
دیوانہ کو لائے اور اُس نے اُسے شفا دی چُنانچہ وہ
گنگا اندھا گویا اور بینا ہوا *

۲۳ اور سب جماعتیں حیران ہوئیں اور کہنے لگیں
کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں ہی *

۲۴ پھر فریسیوں نے سُنکر کہا کہ یہہ شخص دیوونکو
دور نہیں کرتا مگر باعلزبول کی کُمک سے جو دیوونکا
سردار ہی *

۲۵ تب عیسی نے اُن کے گمان دریافت کر کے اُن سے کہا کہ ہر ایک مملکت جو اپنی مُخالفت سے دو حصہ ہو وے ویران ہونی ہی اور ہر ایک شہر جو اپنا مُخالف ہو کے دو فریق ہو جاوے اور وہ گھر جو ایسا ہو آباد نرہیگا ٭

۲۶ اور اگر شیطان شیطان کو دور کرتا ہی پس وہ اپناہی حریف ہوا پھر اُس کی بادشاہت کیونکر قایم رہیگی ٭

۲۷ پس اگر میں باعلزبول کی کُمک سے دیوونکو دور کرتا ہوں تو تُمھارے فرزند کس کے وسیلہ سے دور کرتے ہیں اِس لئے وہی تُمھارے مُنصف ہونگے ٭

۲۸ لیکن اگر میں خُدا کی روح سے دیوونکو دور کرتا ہوں تو خُدا کی سلطنت البتہ تُم تک پہنچی ٭

۲۹ اور نہیں تو کیونکر ہو سکتا ہی کہ کوئی ایک زور آور کے گھر میں جاوے اور اُس کا اسباب چھین لے ہاں مگر یہہ کہ وہ پہلے اُس زور آور شخص کو باندھے تب اُس کے گھر کو غارت کرے *

۳۰ جو کوئی میرا ساتھی نہیں میرا مُخالف ہی اور جو کوئی کہ میرے ساتھہ جمع نہیں کرتا پریشان کرتا ہی *

۳۱ اِس لئے میں تُم سے کہتا ہوں کہ لوگوں کا ہر طرح کا گُناہ اور کُفر بخشا جایگا مگر کُفر جو روح کے مُقابلہ میں ہو آدمی کو بخشا نجایگا *

۳۲ اور جو کوئی کہ ابن آدم کی بدگوئی کرتا ہی یہہ اُسے بخشا جایگا پر جو کوئی روح قُدُس کی بدگوئی کرے یہہ اُسے بخشا نجایگا نہ اِس جہان میں اور نہ آنیوالے جہان میں *

۳۳ یا درخت کو اچھا کرو اور اُس کے میوہ کو اچھا یا درخت کو بُرا کرو اور اُس کے میوہ کو بُرا کیونکہ درخت اپنے میوہ ہی سے پہچانا جاتا ہی *

۳۴ ای سانپونکی نسل یہہ کیونکر ہو سکے کہ تُم بُرے ہوکے اچھی باتیں کرو اِس لئے کہ مُنہہ اُس کی جو دل میں مچامچ بھرا ہی خبر دیتا ہی *

۳۵ اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے ذخیرہ سے اچھی باتیں نکالتا ہی اور بُرا آدمی بُرے ذخیرہ سے بُری باتیں نکالتا ہی *

۳۶ میں تُم سے کہتا ہوں کہ لوگ ہر ایک بیہودہ بات جو کہتے ہیں عدالت کے دن اُس کا حساب دینگے *

۳۷ اِس لئے کہ تو اپنی باتوں ہی سے راستباز نکلیگا اور اپنی باتوں سے ملزم ہوگا *

۳۸ تب بعضے کاتبوں اور فریسیوں نے پھر کے کہا کہ ای معلّم ہم چاہتے ہیں کہ تیرا معجزہ دیکھیں *

۳۹ تب اُس نے اُنھیں جواب دیا اور کہا کہ اِس عصر کی شریر اور حرام کار قوم معجزہ ڈھونڈھتی ہی پر اُنھیں کوئی معجزہ سوا یونس نبی کے نشان کے دکھایا نجایگا *

۴۰ اِس واسطے کہ جس طرح یونس تین رات دِن مچھلی کے پیٹ میں تھا اِسی طرح ابن آدم تین رات دِن زمین کے اندر رہیگا *

۴۱ نینوی کے لوگ عدالت کے وقت اِس عصر کے لوگوں کے ساتھ اُٹھینگے اور اِنھیں مجرم ٹھہراینگے کیونکہ اُنھوں نے یونس کی وعظ پر توبہ کیا اور دیکھو کہ ایک یونس سے بزرگتر یہاں موجود ہی *

۴۲ جنوب کی ملکہ اِس عصر کے لوگونکے ساتھ عدالت کے وقت اُٹھیگی اور اُنھیں مُلزم کریگی کیونکہ وہ زمین کی انتہا سے سُلیمان کی حکمت سُننے آئی اور دیکھو کہ ایک یہاں سلیمان سے بزرگتر موجود ہی *

۴۳ جب پلید روح آدمی سے دور ہو جاتی ہی
تو سوکھے مکانوں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی ہی
پر نہیں پاتی *
۴۴ تب کہتی ہی کہ میں اپنے اُسی گھر میں جہاں
سے باہر نکلی ہوں پھر جاونگی اور جب وہ وہاں آتی
ہی تو اُسے خالی اور جھاڑا بُہارا صاف سُتھرا
دیکھتی ہی *
۴۵ تب جاکر اور سات روحیں جو اُس سے بدتر ہیں
اپنے ساتھ لے آتی ہی اور وے اُس میں جاکر
سکونت کرتی ہیں تب اُس آدمی کا پچھلا حال اگلے
سے بدتر ہوتا ہی اِس عصر کے بُرے لوگونکا حال
بھی ایسا ہی ہوگا *
۴۶ جس وقت وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رہا تھا دیکھو کہ
اُس کی ما اور بھائی باہر کھڑے ہوئے اُس سے بات
کرنیکے مُشتاق تھے *

۴۷ تب کسی نے اُسے اطلاع دی کہ دیکھہ تیری
ما اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہوئے تجھہ سے بات
کرنیکے مُشتاق ہیں ٭

۴۸ تب اُس نے جواب دیا اور اطلاع دینیوالے
سے کہا کون ہی میری ما اور کون ہیں میرے
بھائی ٭

۴۹ اور اپنا ہاتھہ اپنے شاگردوں کی طرف دراز
کرکے کہا کہ دیکھہ میری ما اور میرے بھائی ٭

۵۰ اِس لئے کہ جو کوئی ایسا کرے جیسا میرا باپ
جو آسمان پر ہی چاہتا ہی میرا بھائی اور بہن
اور ما وہی ہی ٭

تیرہواں باب

اور عیسی اُسی دن گھر سے باہر نکل کر دریا کنارے
جا بیٹھا ٭

۲ اور ایسی بہت سی جماعتیں اُس پاس جمع ہوئیں کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری جماعت کنارہ پر کھڑی رہی *

۳ اور اُس نے اُنہیں بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک کسان بونے گیا *

۴ اور اُس کے بوتے وقت بعضے راہ کی طرف گرے اور پرندے آئے اور اُنہیں چگ گئے *

۵ اور بعضے سنگی زمین پر جہاں تھوڑی مٹی تھی گرے اور وے جلدی اُگ آئے اِس لیئے کہ اُنھونے عمیق زمین نہ پائی *

۶ اور جب سورج نکلا جل گئے اور اِس لئے کہ جڑ نہ رکھتے تھے سوکھ گئے *

۷ اور بعضے کانٹوں میں گرے اور کانٹوں نے بڑھکے اُنکو گھونٹا *

۸ اور بعضے اچھی زمین میں گرے اور خوشے لائے بعضے سو گنے بعضے ساٹھ گنے بعضے تیس گنے *

۹ جس کسی کے کان سُننے کے لئے ہوویں سُنے *

۱۰ تب شاگردوں نے سامھنے آکر اُسے کہا کہ تو کیوں اُنسے تمثیلوں میں تکلم کرتا ہی *

۱۱ اُس نے جواب دیا اور اُنہیں کہا کہ آسمان کی بادشاہت کے رازونکا علم تُمھیں بخشا گیا ہی پر اُنکو یوہ نہیں دیا گیا *

۱۲ اِس لئے کہ جس پاس کُچھ ہی اُسے دیا جایگا اور اُسے بہت برکت ہوگی پر جس پاس کُچھ نہیں اُس سے جو کُچھ کہ اُس پاس ہی سو بھی پھیر لیا جایگا *

۱۳ اِس لئے میں اُن سے تمثیلوں میں تکلم کرتا ہوں کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہوئے نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے *

۱۴ اور اِشعیا کی پیشین گوئی تم سُنتے ہوئے سنوگے اور نہ سمجھوگے اور دیکھتے ہوئے دیکھوگے اور خیال نکروگے اُن میں پوری ہوئی *

۱۵ کیونکہ اِس قوم کا دل چربا گیا ہی اور وے کانوں سے اُونچا سنتے ہیں اور اپنی آنکھیں اُنھوں نے موند لیاں ہیں تا ایسا نہو کہ وے کبھی آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سُنیں اور دل لگا کے سمجھیں اور پھر جاویں تا میں اُنھیں شفا بخشوں *

۱۶ پر مُبارک تمھاری آنکھیں ہیں کیونکہ وے دیکھتی ہیں اور تمھارے کان کیونکہ وے سنتے ہیں *

۱۷ سو میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہُت سے نبیوں اور راستبازوں نے آرزو کی کہ جو کچھ تم دیکھتے ہو دیکھیں اور نہ دیکھا اور جو کچھ تم سُنتے ہو سُنیں اور نہ سُنا *

۱۸ اب تم کسان کی تمثیل سُنو *

۱۹ جب کوئی اُس مملکت کا سخن سُنتا ہی اور نہیں سمجھتا تو وہ شریر آتا ہی اور جو کچھ

اُس کے دل میں بویا گیا تھا چھین لے جاتا ہی یہہ وہ ہی کہ جس نے راہ کی طرف سے تخم کو پایا ٭

۲۰ پر جس نے کہ تخم کو سنگی زمین میں پایا وہ ہی کہ سخن کو سُنتا ہی اور فی الفور خوشی سے مان لیتا ہی ٭

۲۱ لیکن اُس میں جڑ نہیں ہوتی اور وہ تھوڑی مُدت کا ہی اِس لئے کہ جب اُس سخن کے واسطے مُصیبت یا رنج میں پڑتا ہی تو جلدی بیزار ہو جاتا ہی ٭

۲۲ جس نے کہ تخم کو کانٹوں میں پایا وہ ہی کہ سخن کو سُنتا ہی اور اِس جہان کی فکر اور دولت کی دغابازی سخن کو گھونٹ ڈالتی ہی اور وہ بے میوہ ہوتا ہی ٭

۲۳ پر جس نے کہ تخم کو اچھی زمین میں پایا وہ ہی کہ سخن کو سُنتا ہی اور سمجھتا ہی اور اُس

میں پھل لگتے ہیں اور تیار ہوتے ہیں. بعضے میں سو گنے. بعضے میں ساٹھ. بعضے میں تیس *

٢٤ پھر اُس نے اُنھیں ایک اور تمثیل گذرانی اور کہا کہ آسمان کی بادشاہت اُس آدمی سے مُشابہ ہے جس نے اچھے بیجوں کو اپنے کھیت میں بویا *

٢٥ پر جب لوگ سوئے اُس کا دُشمن آیا اور اُس کے گیہوؤں میں جابجا تلخ دانے بو گیا *

٢٦ اور جب سبزی نمود ہوئی اور خوشے لگے تو تلخ دانے بھی ظاہر ہوئے *

٢٧ تب اُس گھر والے کے نوکروں نے آ کے اُسے کہا کہ صاحب کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے تھے پھر اُس میں تلخ دانے کہاں سے آئے *

٢٨ اُس نے اُنھیں کہا کہ ایک دشمن نے یہہ کام کیا ہے خادموں نے اُسے کہا کہ مرضی ہو تو ہم جا کر اُنھیں جمع کریں *

۲۹ اُس نے کہا نہیں تا ایسا نہو کہ جب تُم تلخ دانوں کو جمع کرو تو اُنکے ساتھہ گیہوں بھی اُکھاڑ لو *

۳۰ درو تک دونوں کو لے ہوئے بڑھنے دو کہ میں درو کے وقت درو کرنے والوں کو کہونگا کہ پہلے تلخدانوں کو جمع کرو اور جلانیکے واسطے اُنکے گٹھے باندھو اور گیہوں میرے کوٹھے میں جمع کرو *

۳۱ اُس نے اُنھیں ایک اور تمثیل گذرانی اور کہا کہ آسمان کی بادشاہت رائی کے دانے سے مُشابہ ہی جسے ایک شخص نے لیکے اپنے کھیت میں بویا *

۳۲ اور وہ سب تخموں میں چھوٹا ہی پر جب یہہ اُگا تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا ہی اور ایسا درخت ہوتا کہ ہوا کے پرندے آکے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں *

۳۳ اُسنے اُنھیں ایک اور تمثیل کہی کہ آسمان کی مملکت خمیر مایہ سے مشابہہ ہی جسے ایک عورت نے لیکر آتے کے تین پیمانوں میں چھپا دیا یہانتک کہ وہ سب خمیر ہو گیا *

۳۴ یے سب باتیں عیسیٰ نے اُن جماعتوں کو تمثیلوں میں کہیں اور بن تمثیل وہ اُن سے بولتا نہ تھا *

۳۵ تاکہ وہ جو نبی کی زبانی کہا گیا کہ میں اپنا مُنہہ تمثیلوں میں کھولونگا اور اُن چیزوں کو جو بنا ے عالم سے پوشیدہ ہیں مُنہہ سے نکالونگا پورا ہووے *

۳۶ تب عیسیٰ اُن جماعتوں کو رخصت کرکے آپ گھر کو گیا اور اُسکے شاگردوں نے اُسپاس آکے کہا کہ کھیت کے ناخدانوں کی تمثیل کو کھول کے ہمسے کہہ *

۳۷ اُسنے اُنہیں جواب دیا اور کہا کہ وہ جو اچھے بیج بوتا ہی ابن آدم ہی *

۳۸ وہ کھیت دنیا ہی اور اچھے بیج جو ہیں سو اِس بادشاہت کے لڑکے ہیں اور تلخدانے شریر کے فرزند ہیں *

۳۹ دشمن جس نے اُنہیں بویا ابلیس ہی اور دِروکا وقت اِس جہان کی انتہا ہی اور درو کرنے والے فرشتے ہیں *

۴۰ پس جس طرح کہ تلخدانے جمع کئے جاتے ہیں اور جلائے جاکے نابود کئے جاتے ہیں سو اِس جہان کی انتہا میں ایسا ہی ہوگا *

۴۱ ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے اُسکی بادشاہت میں اُن سب چیزونکو جو ٹھوکر کھلاتی ہیں اور اُن لوگونکو جو برائی کرتے ہیں اکٹھے کرینگے *

۴۲ اور اُنہیں جلتے تنور میں ڈال دینگے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا *

۴۳ تب سب راستباز آفتاب کی مانند اپنے باپ کی بادشاہت میں نورانی ہونگے جس کسی کے کان سننے کے لئے ہوویں سُنے *

۴۴ پھر آسمانکی بادشاہت اُس گنج سے جو کھیت میں پوشیدہ ہی مشابہہ ہی جسے آدمی پا کر چھپاتا ہی اور اُسکی خوشی سے جا کر جو کچھہ کہ اُسکا ہی سب بیچتا ہی اور اُس کھیت کو مول لیتا ہی *

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہت سوداگر سے مشابہہ ہی جو خاصے موتیوںکی تلاش میں ہی *

۴۶ کہ جب اُس نے ایک بیش قیمت موتی پایا تو جاکے جو کچھہ کہ اُسکا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لیا *

۴۷ پھر آسمان کی بادشاہت جال سے مشابہہ ہی جو دریا میں ڈالا گیا اور ہر جنس کی چیز کو سمیٹ لیا *

۴۸ اور جب وہ بھر گیا وے کنارہ پر کھینچ لائے اور بیٹھہ کے اچھی چیزیں باسنوں میں جمع کیاں اور بُری سب پھینک دیاں *

۴۹ انتھاے جہان میں ایسا ہی کچھہ ہوگا فرشتے نکلینگے اور شریر ونکو عادلوں میں سے جدا کرینگے *

۵۰ اور اُنھیں جلتے تنور میں ڈال دینگے وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا *

۵۱ عیسی نے اُنھیں کہا کہ تُم یہہ سب کُچھہ سمجھے اُنھوں نے جواب دیا کہ ہاں صاحب *

۵۲ تب اُس نے اُن سے کہا پس جس کاتب نے آسمانکی بادشاہت کی تعلیم پائی ہی اُس شخص سے مشابہہ ہی کہ صاحب خانہ ہو اور اپنے خزانہ سے نئی اور پرانی چیزیں نکالیں *

۵۳ اور جب عیسی یے تمثیلیں کہہ چُکا وہانسے چلا گیا *

۵۴ اور اُس نے اپنے وطن میں آکر اُن کے مجمع میں اُنھیں ایسی وعظ کہی کہ وے حیران ہوئے اور بولے کہ یہہ شخص ایسی حکمت اور کرامتیں کہانسے لایا *

۵۵ کیا یہہ بڑھئی کا بیٹا نہیں کیا اُسکی ما مریم نہیں کہلاتی ہی اور اُسکے بھائی یعقوب اور یوشا اور شمعون اور یہودا نہیں ہی *

۵۶ اور کیا ہمارے ساتھہ اُسکی بہنیں نہیں پھر اُس نے یے سب چیزیں کہانسے پائیں *

۵۷ اور وہ اُنکے لئے جیسے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر ہوا پھر عیسی نے اُنھیں کہا کہ نبی بے عزت نہیں مگر اپنے ملک مانیں *

۵۸ اور اُس نے اُس جگھہ اُن کی بے اعتقادی کے سبب بہت معجزے نہ دکھلائے *

چودھواں باب

اُسوقت ہیرودیس نے جو مملکت کی چوتھائی کا مالک تھا عیسیٰ کی خبر سُنی *

۲ اور اپنے ملازموں سے بولا کہ یہہ یحیای اصطباغی ہی کہ مر کے جی اُٹھا ہی اور اِسی لئے اس سے کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں *

۳ کہ ہیرودیس نے یحییٰ کو ہیرودیاس کے لئے جو اُسکے بھائی فیلبوس کی جورو تھی گرفتار کرکے اور باندھکے قیدخانہ میں ڈال دیا تھا *

۴ اِس لئے کہ یحییٰ نے اُسے کہا تھا کہ تجھے روا نہیں کہ اُسکو رکھے *

۵ اور جب اُس نے چاہا کہ اُسے مار ڈالے تو لوگوں سے ڈرا کیونکہ وے اُسے نبی جانتے تھے *

۶ پر جسوقت ہیرودیس کی سالگرہ کی خوشی ہونے لگی ہیرودیاس کی بیٹی اُنکے بیچ ناچی اور ہیرودیس کو خوش کیا *

۷ چنانچہ اُسنے قسم کھا کے وعدہ کیا کہ جو کچھ وہ مانگا چاہیگی اُسے دونگا *

۸ تب وہ جیسا کہ آگے اُسکی ماں نے اُسے تحریک کیا تھا بولی کہ یحیای اصطباغی کا سر ایک طباق میں مجھکو منگوا دے *

۹ تب بادشاہ غمگین ہوا پر اُسنے قسم کے اور اُنکے لئے جو اُسکے ساتھ کھانیکو بیٹھے تھے حکم کیا کہ اُسے دیویں *

۱۰ اور اُسنے لوگ بھیجکر قیدخانہ میں یحییٰ کا سر کٹوایا *

۱۱ اور اُسکے سر کو ایک طباق میں لے آئے اور اُس لڑکی کو دیا وہ اپنی ماں کے پاس لے گئی *

۱۲ تب اُسکے شاگردوں نے آکے لاش اُٹھائی اور اُسے گاڑا اور جا کے عیسیٰ کو خبر دی *

۱۳ جب عیسی نے یہہ سنا تو وہانسے کشتی پر بیٹھہ لے ایک ویرانہ میں الگ گیا اور جماعتیں یہہ سنکر شہرونسے نکلکر خشکی خشکی اُسکے پیچھے ہو لیاں *

۱۴ اور عیسی نے نکلکر ایک بڑی جماعت کو دیکھہ کر اُنپر رحم کیا اور اُنکے بیمارونکو چنگا کیا *

۱۵ اور جب شام ہوئی اُسکے شاگردون نے اُسکے سامھنے آکے کہا جگہہ ویران ہی اور اب دن آخر ہی اِن جماعتوں کو رخصت کر کہ وے گانوؤں میں جاکر اپنے کھانیکے لئے مول لیں *

۱۶ تب عیسی نے اُنھیں کہا کہ اُن کا جانا ضرور نہیں تم اُنھیں کھانیکو دو *

۱۷ اُنھون نے اُس سے کہا یہاں روٹیونکے پانچ ٹکڑے اور دو مچھلیونکے سوا کچھہ نہیں *

۱۸ وہ بولا کہ اُنھیں یہاں مجھہ پاس لاؤ *

۱۹ اور اُس نے حکم کیا کہ لوگ سبزہ پر بیٹھیں اور اُن پانچ گِردوں اور دو مچھلیوں کو اُٹھایا اور آسمان کی طرف دیکھ کے شکر کیا اور توڑ کر گِردے شاگردوں کو اور شاگردوں نے اُن لوگوں کو دیئے *

۲۰ اور وے سب کھا کر سیر ہوئے اور اُنھوں نے اُن ٹکڑوں کی جو بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھر بھر اُٹھائیں *

۲۱ اور وے جو کھا چکے تھے سوا عورتوں اور لڑکوں کے قریب پانچ ہزار آدمیوں کے تھے *

۲۲ اور اُسی دم عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کو حکم کیا کہ کشتی پر چڑھو *

۲۳ اور جس عرصہ میں کہ میں اُن جماعتوں کو رخصت کروں مجھ سے پہلے پار جاؤ اور آپ اُن جماعتوں کو رخصت کر کے دعا کے لئے ایک پہاڑ پر اکیلا چڑھ گیا اور جب شام ہوئی وہ وہاں تنہا تھا *

۲۴ پر کشتی اُسوقت دریا کے بیچ موجوں سے اُچھلتی تھی اِس لئے کہ ہوا مخالف تھی *

۲۵ اور رات کو پچھلے پہر عیسی دریا کے سطح پر سیر کرتا ہوا اُن پاس چلا *

۲۶ جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا وے مضطرب ہو کے کہنے لگے کہ یہہ کوئی روح ہی اور ڈر کر چلائے *

۲۷ تب عیسی نے وونہیں اُنسے کہا کہ خاطر جمع رکھو میں ہوں تم مت ڈرو *

۲۸ تب پطرس نے جواب دیا اور کہا کہ ای خداوند اگر تو ہی تو مجھے فرما کہ میں پانی کے سطح پر قدم مار کے تجھہ پاس آؤں *

۲۹ وہ بولا کہ آؤ پطرس کشتی پر سے اُتر کر پانی پر چلنے لگا تا کہ عیسی تک جاوے *

۳۰ لیکن جب اُس نے دیکھا کہ ہوا سخت ہی تو ڈرا اور جب ڈوبنے لگا یہہ کہکے چلّایا کہ ای خُداوند مجھے بچالے ٭

۳۱ تب فی الفور عیسیٰ نے ہاتھہ لنبا کر کے اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا کہ ای کم اعتقاد تو کیوں شک لایا ٭

۳۲ اور جب وے کشتی پر آئے ہوا رہ گئی ٭

۳۳ تب وے جو کشتی پر تھے آئے اور اُسے سجدہ کر کے کہنے لگے کہ تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہی ٭

۳۴ اور وے پار اُتر کے جنیسر کے مُلک میں پُہنچے ٭

۳۵ اور اُس جگہہ کے لوگوں نے اُسے پہچان کے اُس مُلک کے ساری اطراف میں شُہرت دی اور سارے بیماروں کو اُس پاس لائے ٭

۳۶ اور اُسکی منت کی کہ فقط اُسکی پوشاک کا کنارہ چھوویں اور جنھوں نے چھوا بالکل چنگے ہوئے

پندرہواں باب

تب اورشلیم کے کاتب اور فریسیوں نے عیسی پاس آکے کہا *

۲ کہ تیرے شاگرد کس لئے متقدمین کی سنتوں سے عدول کرتے ہیں اسواسطے کہ روٹی کھاتے وقت اپنے ہاتھہ نہیں دھوتے *

۳ اُسنے اُنہیں جواب دیا اور کہا کہ تم کس لئے اپنی سنت کے لئے خدا کے فرمان سے عدول کرتے ہو *

۴ اِس لئے کہ خدا نے یوں کہکے حکم کیا کہ اپنے ما باپ کی تکریم کر اور جو کوئی کہ ما باپ کو بری بات کہے جان سے مارا جاوے *

۵ لیکن تم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ما کو کہے کہ جو کچھہ مجھہ پر واجب تھا کہ تجھے دوں سو ہدیہ کیا جاتا ہی *

۶ اور اپنی ما اور باپ کی تکریم مطابق نکرے تو کچھ مضایقہ نہیں پس تم نے اپنی سنت کے لئے خدا کے حکم کو باطل کیا *

۷ ای ریاکارو اشعیا نے تمھارے حق میں کیا خوب پیشین گوئی کی *

۸ کہ یے لوگ اپنی زبان سے مجھ سے نزدیکی ڈھوندتے ہیں اور ہونٹھوں سے میری تکریم کرتے ہیں لیکن اُنکے دل مجھ سے دور ہیں *

۹ پر وے عبث میری پرستش کرتے ہیں کہ خلق کے حکمونکو علم ضروری ٹھہرا کے سکھلاتے ہیں *

۱۰ پھر اُس نے جماعت کو بلا کر کہا کہ سنو اور سمجھو *

۱۱ نہ وہ چیز جو منھہ میں جاتی ہی آدمی کو ناپاک کرتی ہی بلکہ وہ جو منھہ سے نکلتی ہی وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہی *

۱۲ تب اُسکے شاگرد آکر اُسے کہنے لگے کہ تو نے کچھہ دریافت کیا کہ فریسیوں نے جب یہہ کلام سنا تو وے بیزار ہوئے *

۱۳ تب اُس نے جواب دیا اور کہا جو نبات کہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہی نہیں جمائی جڑ سے اُکھاڑی جایگی *

۱۴ اُنھیں چھوڑ دو کہ وے اندھوں کے اندھے رہنما ہیں اور اگر اندھا اندھیکا رہنما ہوگا تو دونو گڑھے میں گر پڑینگے *

۱۵ تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا کہ اُس تمثیل کی تفصیل ہم سے کہہ *

۱۶ اور عیسی نے کہا کیا تم بھی ہنوز نافہم ہو *

۱۷ ابتک تم نہیں سمجھتے کہ جو کچھہ منھہ میں جاتا ہی پیٹ میں پڑتا ہی اور گڑھیا میں پھینکا جاتا ہی *

۱۸ پر وے چیزیں جو منھہ سے نکلتیں ہیں دل سے باہر آتی ہیں اور آدمی کی ناپاک کرنے والی بے ہی ہیں *

۱۹ کیونکہ بُرے خیال اور خون اور زنا اور حرام کاریاں اور چوریاں اور جھوٹھی گواہیاں اور کفر دل ہی سے نکلتے ہیں *

۲۰ بے ہیں وے چیزیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں پر بن دھوئے ہاتھوں سے کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا *

۲۱ تب عیسیٰ وہانسے روانہ ہو کر صور اور صیدا کی نواحی میں گیا *

۲۲ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُس نواحی سے باہر نکلکر پکارتی ہوئی یوں بولی ای خداوند داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر کہ میری بیٹی بشدت دیوانی ہی *

۲۳ پر اُس نے اُسے جواب میں کوئی بات نکہی اور اُسکے شاگردوں نے آکے اُس سے التماس کرکے یہہ کہا کہ اُسے رخصت کر کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی ہی *

۲۴ تب اُس نے جواب دیا اور کہا کہ میں سوا اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی بھیڑوں کے جو گم شدہ ہیں کسی پاس بھیجا نہیں گیا *

۲۵ تب وہ آئی اور اُسے سجدہ کیا اور کہا ای خداوند میری مدد کر *

۲۶ اُس نے جواب دیا اور کہا مناسب نہیں کہ لڑکونکی روٹی لیکے کتونکو پھینک دیجے *

۲۷ وہ بولی سچ ای خداوند پر کتے بھی ٹکرے جو اُنکے صاحبونکے دسترخوان سے گرتے ہیں کھاتے ہیں *

۲۸ تب عیسی نے جواب دیا اور اُسسے کہا کہ ای
عورت تیرا اعتقاد بڑا ہی جو تیری خواہش ہی
بر آوے اور اُسکی بیٹی اُسی گھڑی چنگی ہو گیٔی *
۲۹ پھر عیسیٰ وہاں سے روانہ ہو کر جلیل کے
دریا کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھکر وہاں بیٹھا *
۳۰ اور بہت سی جماعتیں لنگڑے اور اندھے
اور گونگے اور ٹنڈے اور بہتیرے اُن کے سوا ساتھ
لیکر اُس پاس آئیں اور اُنہیں عیسیٰ کے پانوں
پر ڈالا اور اُس نے اُنہیں یوں شفا بخشی *
۳۱ کہ اُن جماعتوں نے جب دیکھا کہ گونگے بولے
ٹنڈے تندرست ہوئے لنگڑے چلے اور اندھے بینا
ہوئے تو حیران ہوئے اور اسرائیل کے خدا کی
ستائش کی *
۳۲ تب عیسیٰ نے اپنے شاگردوں کو بلا کر کہا کہ
مجھے اِن لوگوں پر رحم آتا ہی کہ تین دن سے میرے

ساتھ مقیم ہیں اور اُن پاس کچھ کھانیکو نہیں
اور میں نہیں چاہتا ہوں کہ اُنھیں بھوکھا رخصت
کروں راہ میں کہیں ناطاقت نہ ہو جاویں *
۳۳ اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا کہ اِس بیابان
میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں پائینگے کہ اِس دنگل کو
بس ہوویں *
۳۴ تب عیسی نے اُنھیں کہا کہ تمھارے ساتھ
کتنی روٹیاں ہیں بولے کہ سات اور کئی ایک
چھوٹی مچھلیاں *
۳۵ تب اُس نے اُن لوگونکو حکم کیا کہ زمین پر
بیٹھ جاویں *
۳۶ اور اُس نے وے سات روٹیاں اور مچھلیاں
اُٹھالیاں اور شکر کر کے توڑیاں اور اپنے شاگردوں
کو اور شاگردوں نے اُن لوگوں کو دیاں *